سوال

(307)یادگاری تصاویر جمع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یادگاری تصاویر جمع کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی مسلم مرد و عورت کے لیے کسی بھی ذی روح چیز کی یادگاری تصویر سنبھال کر رکھنا جائز نہیں، بلکہ ان کا ضائع کرنا ضروری ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا:

(لاتدع صورة إلا طمستها ولا قبراً مشرفاً إلا سويته) (صحیح مسلم)

''ہر تصویر کو مٹا دے اور ہر اونچی قبر کو برابر کر دے۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی ثابت ہے کہ آپ نے گھر میں تصویر رکھنے سے منع فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن کعبة اللہ میں داخل ہوئے تو اس کی دیواروں پر تصویریں دیکھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی اور کپڑا منگوایا اور انہیں مٹا دیا۔ جہاں تک غیر جاندار اشیاء مثلاً پہاڑ یا درخت وغیرہ کی تصاویر کا تعلق ہے تو ان میں کوئی حرج نہیں۔۔۔۔شیخ ابن باز۔۔۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ:332